سوال

(12) مسلمان کن صورتوں میں دائرہ اسلام سے خارج ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ تفصیل سے بیان فرمائیں کہ کوئی شخص کس کس صورت میں اسلام سے خارج ہوجاتا ہے اوراس کافر کا کیا حکم ہے؟ نیز ارتداد، کفردون کفر اوراس قسم کے کفار سے دوستانہ تعلق استوار کرنے اوراللہ تعالیٰ کےلئے کسی سے بغض رکھنے کے مسائل پر بھی روشنی ڈالیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ اعمال جن کی وجہ سے کوئی شخص اسلام سے خارج ہوکر کافر ہوجاتا ہے، بہت سے ہیں۔ مثلاً جن امور کا دین اسلام میں واجب ہونا اس قدر معروف ہے کہ ہر خاص وعام کو معلوم ہے، ان کا انکار کرنا جیسے نماز، زکوٰۃ روزہ یاحج کی فرضیت کا انکار۔ یا جن اعمال کا اسلام میں حرام ہونا معروف ہے انہیں حلال کہنا جیسے بدکاری، شراب نوشی، ناحق قتل اور والدین کی نافرمانی وغیرہ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنا، یا اسلام یا فرشتوں کو برا بھلا کہنا اوراس قسم ے دوسرے اعمال ایک مسلمان کو کافر بنادیتے ہیں۔ مزید تفصیل کےلئے فقہ کی کتابوں میں مذکور مرتد کے احکام کا مطالعہ کریں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز (۳۵۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 22

محدث فتویٰ